© rasailojaraid.com

کراچی واپسی سے قبل تمام ڈاکٹروں اور عیادت کے لئے آنے والے تمام حضرات کے لئے دعائیں کیں قیام کراچی کے آخری ایام میں ڈاکٹروں کا مشورہ تھا کہ حضرت مدظلہ کو مغرب کے قریب تبدیلی آب و ہوا کے لئے ہسپتال سے باہر لے جایا جائے۔ چنانچہ ان ایام میں حضرت مدظلہ نے دارالعلوم کراچی اور جامعۃ العلوم بنوری ٹاؤن میں تھوڑی تھوڑی دیر کیلئے تشریف لے گئے اور وہاں حضرت مفتی الاعظم مولانا مفتی محمد شفیعؒ اور شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف بنوری قدس سرہ کے مزارات پر فاتحہ خوانی فرمائی، اسی طرح ایک دن مغرب کے وقت مولانا حسین احمد حقانی کے ہاں سوات کالونی اور ایک دن مولانا قاری عبدالباعث حقانی خطیب جامع مسجد قدسیہ ناظم آباد کے ہاں تشریف لے گئے اور وہاں [illegible] کی عبور معتقدین سے کچھ دیر تک خطاب بھی فرمایا۔ "ناظرہ" تک کی "عبوری تعلیم" کے [illegible] ہش پر مدنی مسجد کیماڑی میں ایک دن تشریف لے گئے اور بعد از عشاء ~~قرآن خوانی کے~~ قرآن خوانی کا کثرت نصائح سے نوازا۔ ایک دن مولانا اقبال اللہ حقانی کی دعوت پر ان کے مدرسہ معین آباد لانڈھی کراچی میں بھی قدم رنجہ فرمایا۔ حضرت کے مخلص خادم جناب ایوب ماموں صاحب بھی مغرب کے وقت مکان پر لے گئے اور احقر کے والدین کی خواہش پر غریب خانہ کو بھی قدوم مبارکہ سے مشرف فرمایا۔ مولانا سلیم اللہ فاروقی مدظلہ حضرت کے زمانہ دیوبند کے خاص تلامذہ میں سے ہیں ان کی دعوت اور خواہش پر ایک دن ان کے مدرسہ جامعہ فاروقیہ میں مغرب کی نماز پڑھی اور طلبہ و اساتذہ کے ایک بڑے مجمع کو اپنی دعاؤں سے نوازا۔

دعائے مغفرت کی اپیل ۲۲ر اپریل ۱۹۷۹ء حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے عم محترم جناب عبدالرحمان کاکا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہوگیا۔ نماز جنازہ میں دارالعلوم کے طلبہ اساتذہ اور شہر و بیرون شہر کے مسلمانوں نے شرکت کی مرحوم جناب خلیل الرحمان صاحب و جناب قاری حبیب الرحمان صاحب فاضل حقانیہ کے والد بزرگوار تھے، تمام قارئین سے دعائے مغفرت و رفع درجات کی اپیل کی جاتی ہے۔

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی دارالعلوم میں آمد طویل سفر اور علالت کے بعد ۲۳ر جمادی الثانیہ کو حضرت شیخ الحدیث مدظلہ دارالعلوم تشریف لائے اس موقعہ پر ضعف و علالت کے باوجود طلبہ کی خواہش پر دارالحدیث میں جلوہ افروز ہوئے پورا ہال اساتذہ اور طلبہ سے بھر گیا تھا اور حضرت کے زمانہ تدریس کا منظر لوٹ آیا تھا۔ اس موقع پر دورۂ حدیث کے طلباء نے تبرکاً ترمذی شریف کے ابتدائی اور آخری چند ابواب کی تلاوت کی اور سماعاً شرف تلمذ حاصل کیا۔ حضرت مدظلہ نے اس موقعہ پر مختصر خطاب بھی فرمایا جو الحق میں شائع ہوگا۔ حضرت کی قدرے صحت اور دارالعلوم آمد کی خوشی میں مولوی محمد ادریس ایم۔ اے شیر گڑھ اور مولوی فضل عظیم دیردی شرکاء دورۂ حدیث نے حضرت کی خدمت میں پشتو اور عربی سپاسنامے پیش کئے۔ حضرت کی دعا پر مجلس اختتام پذیر ہوئی۔

٭٭٭

© rasailojaraid.com